REPORT

برلین مسلم مشن

بابت

ماہ ستمبر، اکتوبر، نومبر

1980

☆

مشنری انچارج و امام برلین مسجد

★ مولانا محمد یحییٰ بٹ ★

BRIENNER STRASSE 7-8
1000 BERLIN 31
Tel. 030/875703

www.aaiil.org

برلین مسجد

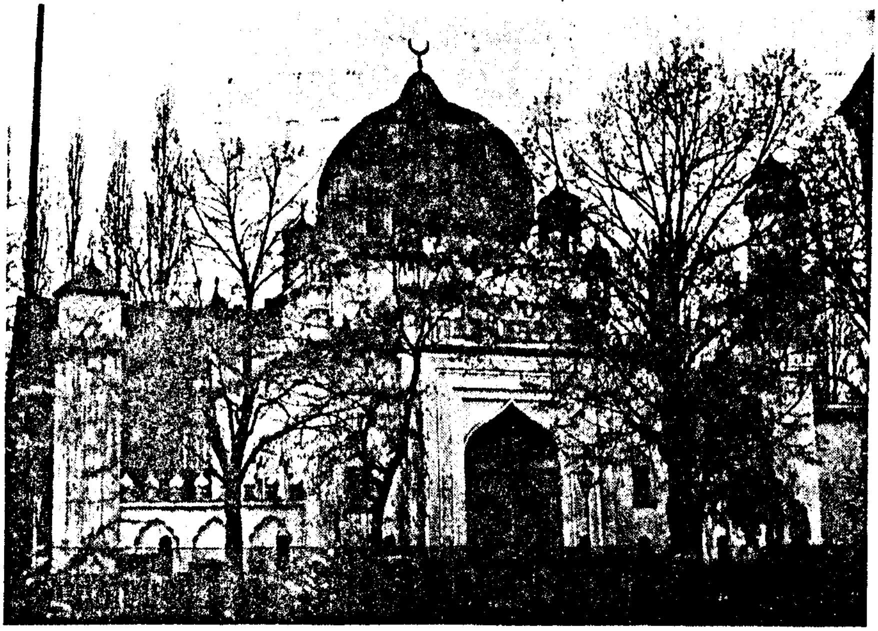

مسجد برلين ، من أجمل مساجد أوروبا

مرکز
برلین مسلم مشن جسکے پہلے امام تھے :
حضرت مولنا صدرالدین موجودہ امیر و پریزیڈنٹ
احمدیہ انجمن اشاعت اسلام. لاہور. پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ محمد رسول اللہ
وخاتم النبیین

٭ ولو شاء اللہ لجعلکم امۃ واحدۃ ولکن
لیبلوکم فی ما اٰتٰکم فاستبقوا الخیرات
الی اللہ مرجعکم جمیعاً فینبئکم بما کنتم فیہ
تختلفون ٭ (القرآن 5:48)

مکرم احباب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دسمبر کا مہینہ ہے۔ آپ احباب جلسہ سالانہ میں
شمولیت کرنے کیلئے تیاریاں کر رہے ہونگے۔ پندرھویں صدی ہجری
میں یہ پہلا جلسہ ہے۔ اسمیں شمولیت کرنا آپ احباب کو مبارک ہو!
جرمنی میں آپ نے جو مشن کھول رکھا ہے اس کی گذشتہ صدی۔ چودھویں
صدی ہجری۔ میں یورپ میں 57 سال تک بڑی ہی قابل قدر دینی خدمات
ہیں۔ دینے اس "برلن مسلم مشن" کو دوران جلسہ یاد رکھنا

اسے نہ بھولنا۔ اسکی ترقی اور اسکی کامیابی کیلئے دعائیں کرنا۔
جزاکم اللہ

آج میں آپ احباب کی خاطر، آپ کے اس اہم مشن کی تبلیغی مساعی کی سہ ماہی رپورٹ۔ بابت ماہ ستمبر، اکتوبر اور نومبر۔ ذیل میں لکھتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آپ احباب کیلئے جن کے قلوب میں قرآن کریم کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کی تڑپ اور محبت ہے، برلین مسلم مشن کی ان تبلیغی مساعی کا ذکر بڑی دلچسپی اور بڑی خوشی کا باعث ہوگا۔
انشاء اللہ

برلین مسلم مشن کی تبلیغی مساعی کا ذکر

برلین مسلم مشن کے مشنری محمد الحاج و امام برلین مسجد کے

دو پبلک لیکچر:

۱. ڈیموکریٹک کلب میں لیکچر
۲. برلین کے ٹاؤن ہال میں لیکچر

تیسرا لیکچر

ریڈیو RIAS میں۔ جسے لاکھوں جرمن مرد و جرمن خواتین نے نیز ہزاروں مسلمان احباب نے سنا۔

برلن مسجد ہمشن ہوس میں ۱۹ اُنیس اجتماعات

- عید الاضحیٰ کا مبارک اجتماع جسمیں سات مختلف اسلامی ممالک سے آئے ہوئے احباب نے شرکت کی
- جمعہ کے دن منعقد ہونے والے سترہ اجتماعات جن میں قرآن کریم سے مختلف مضامین کو خطبات میں بیان کیا گیا۔
- آسٹریا سے ایک بڑے گروپ کا مسجد کی زیارت کیلئے آنا۔ اور ان کے سامنے ایک گھنٹہ تک اسلام کی بنیادی تعلیمات کو واضح کرنا۔
- برلن سکول سے چار مختلف کلاسز کا مسجد میں آنا اور طلبا کو اسلام کے بنیادی اصولوں پر لیکچر دینا اور ان کے سوالات کا جواب دینا

ان بڑے اجتماعات کے علاوہ

- میونخ۔ جرمنی۔ کی یونیورسٹی سے ایک لیکچرار کا مشنری انچارج کی ملاقات کیلئے آنا۔ اور آپس سے چار گھنٹہ تک تبادلہ خیالات کرنا
- افغانستان سے ایک مسلمان جرنلسٹ کا برلن حکومت کی دعوت پر برلن آنا۔ اور اس معزز مہمان کا حسب پروگرام ۱۱ برلن مسجد کی ملاقات کیلئے آنا۔
- ایک امریکن عیسائی کا متعدد بار مسجد میں آنا اور اسلام کے بارہ میں علم حاصل کرنا۔

• دو ججوں کو اُن کی فیملی کے ساتھ مشن ہاؤس میں کھانے کی دعوت پر بلانا۔ اُن سے تبادلۂ خیالات کرنا اور انہیں جرمن ترجمۃ القرآن کا ایک ایک نسخہ تحفۃً دینا۔ قرآن کریم کا یہ تحفہ خاکسار راقم الحروف نے مشن سے خرید کر قبلہ والد صاحب مرحوم و مغفور اور والدہ صاحبہ مرحومہ کی ارواح کو ثواب پہنچانے کی نیت سے، جج صاحبان کو دیا۔

• برلن سے ایک پولیس آفیسر کا مسجد میں آنا۔ اور اُسکی خواہش پر پمفلٹس کی ایک ایک کاپی کا اسے تحفۃً دیا جانا۔

• مغربی جرمنی سے ایک جرمن خاتون کا ٹیلی فون کرنا اور ٹیلی فون پر ایک لمبے وقت تک اسلام کے بارہ میں مختلف سوالات کرنا اور اُن کا جواب سننا۔

• ایک پمفلٹ کو شائع کرنے کی تحریک کرنا اور احباب کا اس کیلئے عطیہ جات دینا۔

اس کے علاوہ دفتری امور اور لمبی خط و کتابت، ترسیل لٹریچر اور مسجد سے متعلق انتظامی امور کو نبھانا۔ مشن کیلئے عطیہ جات کی تحریک کرنا۔ اور خدا کے فضل سے مشن کی تبلیغی مساعی سے متعلق تمام اخراجات کا نیز مشنری انچارج کے متعلقہ اخراجات کا یہاں پر پورا ہو جانا۔

الحمد للہ رب العالمین ؀

برلن مسلم مشن کی تبلیغی مساعی
کی وضاحت

ڈیموکریٹک کلب میں لیکچر ۔ اس کلب میں لیکچر کی دعوت کسطرح ملی ۔ اس کا ذکر میں اپنی گذشتہ سہ ماہی رپورٹ بابت ماہ جون تا اگست میں کر چکا ہوں ۔ اس کلب کا فائینینشل سیکریٹری اور کلب میں چرچ گروپ کا لیڈر بھی میرے اس لیکچر میں موجود تھا جو میں نے برلن میں سوداگروں و صنعت کاروں کے جلسہ میں دیا تھا ۔ اس لیکچر سے متاثر ہو کر اس نے مشن ہوس میں آکر خود مجھ سے خواہش ظاہر کی تھی کہ میں ایک لیکچر ان کے حلقہ میں بھی دوں ۔ چنانچہ اس کلب کے چیئرمین نے مجھے خط لکھا اور اپنی خوشی کا اظہار بھی کیا کہ میں ان کی کلب میں لیکچر دینے کیلئے تیار ہوں ۔ موضوع تھا :

" مسلمان ممالک ۔ ان کا مذہب اور سیاست "

حسب پروگرام 26 ستمبر بروز جمعہ کلب کا فائینینشل سیکریٹری مشن ہاؤس میں آیا اور مجھے اپنی کار میں بٹھا کر جلسہ گاہ میں لے گیا ۔ کلب کے چیئرمین نے میرا استقبال کیا ۔ حاضرین سے میرا تعارف کرایا اور مجھے لیکچر کے لئے کہا ۔ میرا لیکچر ایک گھنٹہ تک جاری رہا ۔ بعد میں ڈیڑھ گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا ۔ اور یوں اسلام سے متعلق مختلف نظریات کو بیان کرنے کا موقعہ مل گیا ۔ کلب کے چیئرمین مسٹر پاشن نے میرا شکریہ ادا کیا اور حاضرین نے تالیاں بجا کر اپنی

خوشی کا اظہار کیا ۔ خدا کے فضل سے یہ لیکچر حاضرین کیلئے بہت مفید ثابت ہوا

الحمد للہ

برلن کے ٹاؤن ہال میں لیکچر

برلن میں علاقہ شونوبرگ کے ٹاؤن ہال میں لیکچر دینے کیلئے آل چرچز آرگنائزیشن کے سیکریٹری نے مجھے دعوت دی تھی ۔ اس لیکچر کیلئے موضوع بھی انہوں نے خود ہی تجویز کیا تھا ۔ گذشتہ سالوں میں میں کئی ایک لیکچر اس ٹاؤن ہال میں "اسلام" پر دے چکا ہوں ۔ اس دفعہ مسٹر ڈاگوڈس نے ایک ایسا موضوع چنا جس پر لیکچر دینے کیلئے انہوں نے میرے علاوہ پانچ اور مقررین کو بھی دعوت دی ۔ ان میں عیسائی عالم ، یہودی مذہب کے عالم شامل تھے ۔ اس جلسہ کی خوب تشہیر کی گئی ۔ موضوع تھا "مختلف مذاہب کے شعراء کا کلام" مجھے کہا گیا کہ میں حافظ شیرازی کے کلام سے اسلامی کلچر و اسلامی نظریات کو پیش کروں ۔ اس موضوع پر لیکچر دینے کیلئے میں نے حافظ شیرازی کے دیوان کا مطالعہ کیا ۔ ان کے کلام سے توحید ، عشق الٰہی ، اخلاقیات ، انسانی ہمدردی کے نظریات کو ان کے اشعار میں پیش کیا ۔ یہ لیکچر ایک گھنٹہ تک جاری رہا ۔ حاضرین جلسہ حافظ شیرازی کے ان نظریات کو سن کر بہت ہی متاثر ہوئے ۔ حافظ شیرازی کے ان نظریات کو پیش کرنے سے پہلے میں نے ان کی پیدائش سے ان کی بلوغت کے زمانہ کو بھی بیان کیا ۔ اور بتایا کہ کس طرح انہوں نے شاعری میں کمال حاصل کرنے کیلئے خدا کے حضور دعا کی

اور وہ دعا قبول ہوگئی۔ اس ضمن میں میں نے حافظ کا یہ شعر پڑھا:

دوش وقت سحر از غصہ نجاتم دادند
اندر آں ظلمت شب آب حیاتم دادند

ال جرج آگرینا بز لیشن کے سیکرٹری مسٹر داگوزے نے میرے لیکچر پر تعریفی کلمات کہے۔ میرا شکریہ ادا کیا۔ حاضرین جلسہ نے دینی خوشی کا اظہار نمایاں بجا کر کیا۔ بعد میں مسٹر داگوزے نے مجھے ایک خط لکھا۔ اس خط میں حاضرین جلسہ نے اپنے ذاتی تاثرات کو بیان کیا۔ ان تاثرات کو بیان کرتے ہوئے سیکرٹری موصوف نے لکھا ہے

لیکچر کے سلسلے میں جو اشتہار شائع کیا گیا۔ اصل فوٹو کاپی

Beispiele religiöser Dichtung

Volkshochschule Charlottenburg, Vortragskurs im Rathaus Charlottenburg, Otto-Suhr-Allee 100
jeweils Dienstag, 18,15 bis 19,45 Uhr Eintritt frei

Glaube und Anbetung schlägt sich in allen Religionen in der Literatur nieder. Aus Glauben und Anbetung entstanden die großen Werke der Dichtung.

14.10. **Dr. Wladimir Lindenberg liest aus eigenen Werken**

21.10. **Der Stern der Ungeborenen** – Meisterwerk von Franz Werfel. Lesung und Besprechung: Frau Sarah Bartning

28.10. **Reinhold Schneider** – Leben und Werk, dargestellt von Msgr. Johannes Günther

4.11. **Hafiz Schirazi** „Der den Koran auswendig Wissende" (1320-1389). Der große persische Dichter. Iman Muhammed Yahya Butt

11.11. **Dichtungen aus alten buddhistischen Schriften** Lesung und Besprechung von Frau Dr. Ilse Zuther-Roloff

18.11. **Kurt Ihlenfeld und Jochen Klepper.** Zwei christliche Dichter und ihr Wirken in Berlin. Helga Raguse, u.a. Einleitung: Pfr. Friedrich (Nikolskoe)

"آپ کا یہ لیکچر ہماری روحوں کو ہمیشہ تازہ کرتا رہیگا" خط کی فوٹو کاپی اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

آل چرچز آرگنائزیشن کے سیکرٹری کے خط کی فوٹو کاپی

Arbeitsgemeinschaft der Kirchen und
Religionsgesellschaften in Berlin
Die Geschäftsführung

1000 Berlin 10 (Charlottenburg)
Bonhoefferufer 3
Telefon: 344 33 12

2.12.80

R/A

Su[illegible] 5
1000 [illegible] 19
Tel. 321 23 66

Mr.
Muhammad Yahya Butt
Brienner Str. 7/8
Berlin 31

Sehr geehrter Mr. Butt!

Namens und im Auftrag der Arbeitsgemeinschaft der Kirchen und Religionsgesellschaften darf ich Ihnen noch meinen besten Dank aussprechen für Ihren am 4. Nov. d.Js. in der Volkshochschule Charlottenburg gehaltenen Vortrag "Hafiz Schirazi 'Der den Koran auswendig Wissende' ".

Ich gehe mit den Hörern in der Ansicht konform, dass es Ihnen gelungen ist, uns diesen grossartigen persischen Dichter nahezubringen und dass Sie es verstanden haben, ein Stück der islamischen Kultur darzustellen und uns die Anregung zu geben, sich mit dieser Kultur in der Zukunft näher zu beschäftigen. Dieser Abend, in dem Sie uns die Lebensgeschichte des Dichters sowie seine Umwelt schilderten, indem Sie auch uns die Schönheit der persischen Sprache näher brachten, war für alle ein bleibendes Erlebnis.

Ich freue mich sehr, dass Sie mir die Zusage gemacht haben, im Herbst 1981 einen weiteren Vortrag zu halten.

Mit freundlichen Grüssen!

(S. Raguse)

ریڈیو RIAS میں لیکچر

26 اکتوبر بروز اتوار دینی تقریر ریڈیو RIAS پر نشر کی گئی۔ جسے لاکھوں یورپین افراد نے پندرہ منٹ تک سنا۔ عیسائی دوستوں اور مسلمان احباب نے اس تقریر کو سننے کے بعد ٹیلی فون پر اور بعض نے مسجد میں آکر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ بعض مسلمان احباب نے اسے اپنے ٹیپ ریکارڈ میں ریکارڈ کر لیا تھا اور انہوں نے مسجد میں آکر احباب کے سامنے اسے پھر play کیا اور اسے سنا۔ الحمد للہ علی ذالک۔ تقریر کا موضوع تھا " مسلمانوں کے ہاں قربانی کا تہوار" اس سلسلہ میں خاکسار نے مندرجہ ذیل نکات کو بیان کیا: حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی تین بیویاں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی پیدائش۔ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کا بیٹے کے ساتھ مکہ میں لایا جانا۔ حضرت ہاجرہ کا توکل علی اللہ اور ان کا سعی کرنا۔ چشمہ کا جاری ہو جانا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا خواب اور باپ و بیٹے کا قربانی کیلئے تیار ہو جانا انسانی قربانی کی بجائے مینڈھے کا ذبح کیا جانا۔ حضرت ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کا خانہ کعبہ کا از سر نو تعمیر کرنا۔ اور ایک نبی کے ظہور کیلئے دعا کرنا۔ دعا کا قبول ہونا اور سیدنا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت۔ آپ کا اپنی امت میں حج بیت اللہ اور قربانی کو فرض قرار دینا۔ قربانی کا فلسفہ۔ جانور کا خون اور گوشت خدا کو نہیں پہنچتا بلکہ خدا کے ہاں صرف "تقوی" قبولیت کا شرف حاصل کرتا ہے۔

قربانی کی فلاسفی کو بیان کرتے ہوئے میں نے کہا:

اسلام عیسائیت کی طرح خدا کو آسمان سے نیچے اتار کر زمین پر نہیں لاتا۔ تا وہ انسان کو نجات دلانے کیلئے خود مرے اور اپنی جان قربان کرے بلکہ وہ انسان کو زمین سے اٹھا کر آسمان کی طرف لے جاتا ہے۔ تا وہ وہاں آسمان پر پہنچ کر خدا کے حضور اپنے جذبات اور اپنے ارادات کو قربان کر دے۔ احباب نے مشورہ دیا ہے کہ اس تقریر کو چھپوا کر عیسائی دوستوں میں تقسیم کیا جائے۔ اس تقریر کو چھپوانے کیلئے احباب نے عطیہ جات دے دیئے ہیں۔ جس سے انشاء اللہ تمام اخراجات پورے ہو جائینگے۔

عید الاضحیٰ کا مبارک اجتماع

عید الاضحیٰ کا مبارک اجتماع 18 اکتوبر بروز ہفتہ منعقد ہوا۔ احباب کو اس اجتماع میں شمولیت کرنے کیلئے دعوت نامے بھیجے گئے۔ سات مختلف ممالک یعنی ترکی، پاکستان، مصر، شام، انڈونیشیا، البانیا اور مینی گال سے آئے ہوئے احباب نیز جرمن نو مسلمین نے اس مبارک اجتماع میں شرکت کی۔ نماز ادا کی گئی۔ تکبیریں کہی گئیں۔ بعد ازاں خطبہ دیا گیا جو بیس منٹ تک جاری رہا۔ خطبہ میں حج اور قربانی کی فلاسفی کو بیان کیا گیا۔ خطبہ کے اختتام پر احباب کو عید مبارک کہی گئی۔

احباب ایک دوسرے کو عید مبارک کہنے میں مشغول ہو گئے ۔ یوں سب احباب نے مل کر عید الاضحی کے اجتماع کی خوشی کو اپنے مسرت بھرے چہروں سے دوبالا کر دیا ۔ احباب کو چائے مع حلوہ روٹی دمکتینی و انڈے پیش کئے گئے ۔ الحمد للہ یہ اجتماع بعد مسرت سرانجام پایا ۔

عیدالاضحی کے موقعہ پر مسجد میں منعقد ہونے والے اجتماعات میں سے ایک اجتماع کی تصویر احباب کی خوشی کیلئے پیش کر رہا ہوں ۔ ملاحظہ فرمائیں برصفحہ ۲۵

جمعہ کے تیرہ اجتماعات

خدا کے فضل سے جمعہ کے اجتماعات باقاعدگی سے منعقد ہوتے رہے ماہ ستمبر سے لیکر ماہ نومبر تک تین مہینوں کے دوران تیرہ بار ایسے اجتماعات منعقد ہوئے جن میں پانچ ممالک سے اور بعض اوقات سات ممالک سے آئے ہوئے احباب شرکت کرتے رہے ۔ ان اجتماعات میں قرآن کریم سے مختلف مضامین کو بیان کیا گیا ۔ جو حاضرین کیلئے خوشی کا باعث ہوئے ۔ ایسے اجتماعات میں بعض اوقات مغربی جرمنی اور بعض اوقات مشرقی جرمنی سے آنے والے جرمن دوست بھی حصہ لیتے رہے ۔ جمعہ کی نماز کے بعد خطبہ میں بیان کئے گئے موضوعات پر احباب سے مزید گفتگو بھی ہوتی رہی ۔ جو سامعین کیلئے بڑی مفید ثابت ہوئی ۔

آسٹریا سے ایک بڑا گروپ مسجد میں

آسٹریا سے ایک بڑا گروپ مسجد میں آیا۔ اس گروپ میں ساٹھ افراد شامل تھے۔ اس گروپ کے لیڈر نے بتایا کہ وہ گذشتہ سالوں میں کئی بار مسجد میں گروپس کے ساتھ آچکا ہے۔ یہ گروپ ایک گھنٹہ تک مسجد میں ٹھہرا۔ اُن کے سامنے اسلام کی بنیادی تعلیمات کو بیان کیا گیا۔ بعد ازاں اُن کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ گروپ لیڈر نے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آج کا مسجد میں لیکچر سننا چرچ میں خطبہ سننے کے برابر ہو گیا ہے۔ حاضرین میں سے بعض نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لیکچر سننے کے بعد ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ عیسائیت سے بڑھ کر اسلام رواداری کی تعلیم دیتا ہے۔ ایسے ریمارکس کا عیسائی دوستوں کی زبان سے سننا آپ احباب کے لئے بھی یقیناً خوشی کا باعث ہوگا۔ الحمدللہ۔

تیرھویں جماعت کے طلباء کا مسجد میں آنا

چار دفعہ چار مختلف سکولوں کے طلباء اپنے اپنے اساتذہ کے ساتھ مسجد میں آئے۔ اُن میں سے بعض دسویں، بعض بارھویں اور تیرھویں جماعت کے طلباء تھے۔ انہوں نے اسلام کے بنیادی اصولوں پر لیکچر سنا اور سوالات کئے اور جوابات سنے۔ جو اُن کیلئے بڑے مفید ثابت ہوئے۔ الحمدللہ۔

میونخ یونیورسٹی کے ایک لیکچرار کا ملاقات کیلئے آنا

میونخ یونیورسٹی سے ایک لیکچرار بغرض ملاقات کیلئے مسجد میں آئے۔ وہ چار گھنٹے تک پیرس اور مشن ہاؤس میں ٹھہرے۔ انہوں نے مسلمان ممالک میں مذہبی، سیاسی بیداری و تحریکات پر مجھ سے تبادلہ خیالات کیا۔ یہ گفتگو بڑی مفید رہی۔ جاتے ہوئے لیکچرار موصوف قرآن کریم کا جرمن ترجمہ و تفسیر از حضرت مولانا صدرالدین امیر ثانی جماعت احمدیہ لاہور خرید کر لے گئے۔

انگلستان سے ایک مسلمان جرنلسٹ کا ملاقات کیلئے آنا

انگلستان سے ایک مسلمان جرنلسٹ حکومت کی دعوت پر برلن آئے۔ ان کے پروگرام میں "مسجد کی ملاقات" کا وقت بھی رکھا گیا۔ حسب پروگرام وہ مسجد میں آئے۔ مسجد کی تاریخ، مشن کی تبلیغی مساعی کے بارہ میں انہیں آگاہ کیا گیا۔ انہوں نے مشن کی اس تاریخ و دینی مساعی کو سن کر خوشی کا اظہار کیا۔ ان کی تواضع چائے سے کی گئی۔

ایک امریکن عیسائی کا اسلام کے بارہ میں علم حاصل کرنے کیلئے مسجد میں آنا

ایک امریکن عیسائی جو اچھی طرح جرمن جانتے تھے مسجد میں متعدد بار آئے

اُنہوں نے اسلام سے متعلق مختلف موضوعات پر سوالات کئے جن کے جوابات کو سنا - قرآن کریم انگریزی ترجمہ و تفسیر از حضرت مولانا محمد علی مرحوم اور ایک کتاب "دی ریلیجن آف اسلام" خرید کر لے گئے - انہیں قرآن کریم کے بعض حصص کو مطالعہ کرنے کے لئے مشورہ دیا گیا - وہ ان حصص کو گھر پر پڑھ کر آتے تھے - میں انہیں ان حصص کے مطالب اور ان کی تفسیر بتاتا تھا - درس قرآن کا یہ سلسلہ ان کے لئے بڑا مفید ثابت ہوا -

دو ججوں کو مع فیملی کھانے کی دعوت

دو ججوں کو ان کی فیملی کے ساتھ کھانے کی دعوت دی گئی - ان کی تواضع پاکستانی کھانے سے کی گئی جسکو انہوں نے بڑا پسند کیا - کھانا تیار کرنے میں میری بیٹی منصورہ نے بڑی محنت کی - جزاہا اللہ - جج صاحبان کو مشن کی تبلیغی مساعی اور اسکی تاریخ سے آگاہ کیا گیا - بعد میں انہیں قرآن کریم جرمن ترجمہ کی ایک ایک کاپی تحفۃً دی گئی - اس تحفہ کو حاصل کر کے انہوں نے بڑی خوشی کا اظہار کیا - یہ تحفہ میں نے انہیں اپنی طرف سے دیا تھا ان کو میں نے مشن سے خریدا - اپنے والدین کی ارواح کو ثواب پہنچانے کی نیت سے - قرآن کریم کے ان نسخوں کو ہر دو جج صاحبان کو دیا

پولیس آفیسر کو جرمن زبان میں لکھے ترجمے پمفلٹس کا تحفہ

برلن سے ایک پولیس آفیسر مسجد میں آئے۔ انہوں نے اپنا تعارف کروایا۔ معلوم کیا گیا وہ اسلام کے بارہ میں علم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے جرمن زبان میں لکھے ہوئے پمفلٹس کو حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی ان پمفلٹس کو حاصل کر کے وہ بڑے خوش ہوئے۔

جرمن خاتون کا ٹیلیفون پر اسلام کے بارہ میں علم حاصل کرنا

مسجد کے حلقہ سے ایک فیملی برلن چھوڑ کر جرمنی کے شہر Bebra میں منتقل ہو گئی ہوئی ہے۔ خاوند مسلمان ہیں۔ عرب ہیں۔ اُن کی اہلیہ جرمن عیسائی خاتون ہیں۔ ٹیچر ہیں۔ برلن میں قیام کے دوران اکثر مسجد میں آتی تھیں۔ Bebra میں ایک عیسائی پادری نے اسلام پر لیکچر دیا۔ بعض باتیں اس پادری نے اسلام کے بارہ میں صحیح طور پر پیش نہ کیں۔ اس خاتون نے ان پر اعتراض کیا۔ یوں پادری صاحب سے اُن کی لمبی گفتگو ہو گئی۔ پادری نے جو سوالات کئے اُن کے جوابات لینے خاتون نے حضور سے ٹیلیفون پر ایک گھنٹہ تک بات کی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پادری صاحب نے قرآن کریم جرمن ترجمہ کا نسخہ مشن سے خرید لیا۔

دفتری اور انتظامیہ امور

پبلک لیکچرز، ریڈیوپر لیکچر، گروپس میں لیکچرز اور خطبات دینے کے ساتھ ساتھ مشن سے متعلق انتظامیہ سد دفتری امور کو بھی نبھایا۔ اللہ رحیم وغفور کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے اپنے فضل سے ان تمام تبلیغی مساعی کو نبھانے کی توفیق عطا فرمائی۔

الحمد للہ رب العالمین

-

میں دعا کرتا ہوں:

ربنا اغفر لنا ذنوبنا واسرافنا فی امرنا وثبت اقدامنا وانصرنا علی القوم الکافرین۔ (آمین)

آپ احباب بھی مشن کی کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے قبول فرمائے۔

برلین مسجد میں عید الاضحیٰ کے موقعہ پر اجتماع کا ایک پر لطف منظر